ماڈیول ۲۶

میت کو غسل دینے کا مسئلہ

میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے اور اس پر جمہور علماء کا اتفاق ہے۔ اس مسئلے میں کچھ اختلافات پائے جاتے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

میت کو غسل دینے کے احکام میں اختلافات

پہلا قول۔ جمہور علماء: امام شافعی، امام احمد، اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک مسلمان میت کو غسل دینا واجب ہے۔

دلیل: حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی بیٹی کے انتقال پر صحابیات کو بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دینے کا حکم دیا۔ اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت میں بھی نبی ﷺ نے احرام کی حالت میں فوت ہونے والے صحابی کو غسل دینے کا حکم دیا۔

دوسرا قول۔ امام مالک: امام مالک کے نزدیک میت کو غسل دینا مسنون ہے، واجب نہیں۔ ان کا استدلال حضرت ام عطیہ کی حدیث سے ہے کہ نبی ﷺ نے غسل کی تعداد میں اختیار دیا ہے، جس سے استنباط ہوتا ہے کہ غسل واجب نہیں بلکہ مسنون ہے۔

راجح قول: جمہور علماء کے نزدیک راجح یہی ہے کہ میت کو غسل دینا واجب ہے، کیونکہ نبی ﷺ نے اس کا حکم دیا اور فقہاء کے نزدیک حکم کے ساتھ عمر کا صیغہ وجوب کو ظاہر کرتا ہے۔

فرض کفایہ کا مسئلہ

میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے، یعنی اگر محلے میں سے کچھ افراد اس کو ادا کر دیں تو سب کے ذمہ سے یہ فرض ادا ہو جاتا ہے، ورنہ تمام اہل محلہ گناہگار تصور کیے جائیں گے۔

غسل واجب کا مختصر طریقہ (الغسل المجزی)

غسل کو مختصر کرنے کا ایک طریقہ بھی ہے جسے غسل مجزی کہا جاتا ہے اور اس سے عبادات کے لئے طہارت حاصل کی جا سکتی ہے۔

نیت کرنا: نیت فرض ہے اور بغیر نیت کے غسل معتبر نہیں ہوتا۔ نیت دل سے کی جاتی ہے اور اس کا زبان سے اظہار ضروری نہیں۔ غسل کے وقت دل سے یہ ارادہ کیا جائے کہ طہارت حاصل کرنی ہے تاکہ نماز یا دیگر عبادات کی ادائیگی کے قابل ہو سکیں۔

پہلا قول یہ ہے کہ طہارت وضو میں نیت کرنا مسنون ہے جبکہ طہارت غسل میں نیت کرنا فرض ہے۔

دوسرا قول یہ ہے کہ طہارت وضو ہو یا طہارت غسل، دونوں صورتوں میں نیت کا ہونا فرض ہے۔ یہ جمہور علماء یعنی شوافع، مالکیہ اور حنابلہ کا قول ہے۔

دلیل: نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "إنما الأعمال بالنيات" (بخاری: 1)، یعنی اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

راجح قول: دوسرا قول راجح ہے کہ وضو میں بھی نیت فرض ہے اور اسی طرح غسل میں بھی نیت فرض ہے

پورے جسم پر پانی بہانا: غسل کا دوسرا فرض پورے جسم کو پانی سے تر کرنا ہے۔ شریعت کے مطابق جسم کے ہر حصے کو مکمل طور پر پانی سے دھونا ضروری ہے تاکہ جسم کا کوئی بھی حصہ خشک نہ رہے۔

پورے جسم کا احاطہ: غسل کے دوران پورے جسم کو سر سے لے کر پاؤں تک دھونا ضروری ہے۔ اس میں جسم کا ہر بیرونی حصہ شامل ہے جیسے کہ سر کے بال، کان، ناک، ہاتھ، پاؤں، اور جسم کی تمام جلد۔

دلیل: اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا: "وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا" (المائدہ: 6)، یعنی اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پاکیزگی حاصل کرو۔ یہاں "پاکیزگی" سے مراد ہے کہ پورے جسم کو دھویا جائے تاکہ کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

دلیل: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا" یعنی "یہاں تک کہ تم غسل نہ کرلو" (النساء: 43)۔ ان آیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ غسل کے دوران پورے جسم کو دھونا لازم ہے۔

کلی اور استنشاق کرنا

کلی اور ناک میں پانی چڑھانا غسل کے فرائض میں شامل ہیں، کیونکہ طہارت میں ان کا کردار بنیادی ہے۔ ان کو ترک کرنے کی صورت میں غسل مکمل نہیں ہوگا۔

پہلا قول یہ ہے کہ مضمضہ اور استنشاق وضو اور غسل دونوں میں سنت ہیں

دوسرا قول یہ ہے کہ وضو میں تو یہ سنت ہیں، لیکن غسل میں واجب ہیں۔

تیسرا قول یہ ہے کہ مضمضہ اور استنشاق وضو اور غسل دونوں میں واجب ہیں۔

دلیل: اللہ تعالیٰ نے فرمایا "وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا" کہ اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پاکیزگی حاصل کرو۔ قرآنِ مجید کی اس آیت سے دلیل یہ ہے کہ جنابت کی حالت میں پاکیزگی ضروری ہے۔

دلیل: رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا کہ: ''إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَن تَحْثِي عَلَىٰ رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ''، یعنی ''تجھے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اپنے سر کے اوپر تین چلو پانی ڈالے، پھر اپنے بدن کے اوپر پانی ڈال کر خود کو پاک کرلے''

راجح قول: مضمضہ اور استنشاق وضو اور غسل دونوں میں واجب ہیں۔

مسنون غسل کا تفصیلی طریقہ:

1. نیت:

غسل مسنون کے لیے نیت کرنا ضروری ہے۔

دل میں یہ ارادہ کریں کہ میں غسل جنابت، حیض، یا نفاس سے پاکی حاصل کرنے کے لیے یہ غسل کر رہا ہوں۔

نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں؛ زبان سے نیت کا الفاظ میں کہنا ضروری نہیں۔

2. استنجا:

پہلے ان حصوں کو دھوئے جہاں پر نجاست لگی ہوئی ہو (مثلاً شرمگاہ)۔

یہ عمل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ غسل کے دوران جسم پر کسی قسم کی نجاست باقی نہ رہے۔

3. وضو کرنا:

مسنون غسل میں وضو کرنا شامل ہے۔ اس کے لیے وضو کا مکمل طریقہ اختیار کریں جیسا کہ نماز کے لیے کیا جاتا ہے۔

وضو میں دونوں ہاتھ دھوئیں، کلی کریں، ناک میں پانی ڈالیں، چہرہ دھوئیں، اور کہنیوں تک ہاتھ دھوئیں۔

اگر چاہیں تو غسل کے دوران پیر دھونے کو مؤخر کر سکتے ہیں، یعنی غسل کے اختتام پر پاؤں دھو سکتے ہیں۔

4. سر پر پانی ڈالنا:

نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق، سر پر تین چلو پانی ڈالیں۔

پانی کو اچھی طرح بالوں کی جڑوں تک پہنچائیں۔

خواتین کے لیے بال کھولنا ضروری نہیں، اگرچہ افضل ہے۔ اگر بالوں کو کھولے بغیر جڑوں تک پانی پہنچا لیا جائے تو بھی غسل صحیح ہوگا۔

5. پورے جسم پر پانی بہانا:

جسم کے دائیں حصے سے شروع کریں اور پھر بائیں جانب پانی بہائیں۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ پانی جسم کے ہر حصے تک پہنچے، خاص طور پر بغلوں، کانوں کے پیچھے، انگلیوں کے درمیان اور ان مقامات پر جہاں عام طور پر پانی پہنچنے میں دشواری ہوتی ہے۔

6. پاؤں دھونا:

اگر غسل کے دوران وضو میں پاؤں نہیں دھوئے تو غسل کے آخر میں دائیں پاؤں اور پھر بائیں پاؤں دھوئیں۔

پاؤں دھونے کے بعد مسنون غسل مکمل ہو جائے گا۔

غسل کے دوران وضو ٹوٹنے کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اگر وضو ٹوٹ جائے، جیسے ہوا کے خارج ہونے، پیشاب کی حاجت یا شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے، تو غسل مکمل کرنے کے بعد دوبارہ وضو کرنا ہوگا، کیونکہ پہلے والا وضو کافی نہیں ہوگا۔ تاہم، اگر دوران غسل وضو نہیں ٹوٹا، تو وہی وضو باقی رہے گا اور دوبارہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

مسنون غسل کی سنتیں:

1. غسل سے پہلے نجاست کو صاف کرنا تاکہ غسل کے دوران پاکیزگی برقرار رہے۔
2. وضو کرنا سنتِ نبوی ہے اور اس کے بغیر غسل مکمل نہیں سمجھا جاتا۔
3. نبی کریم ﷺ نے غسل کے دوران تین بار پانی ڈالنے کا حکم دیا اور یہ عمل سنت سمجھا جاتا ہے۔
4. عورت سر پر تین چلو پانی ڈالے اور بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچانے کی کوشش کرے۔
5. دائیں حصے سے غسل کا آغاز کرنا سنت نبوی ﷺ ہے۔ پہلے دائیں کندھے پر پانی ڈالنا اور پھر بائیں کندھے پر۔
6. جسم کو مل مل دھونا بھی مسنون ہے تاکہ ہر حصے تک پانی مکمل طور پر پہنچ جائے۔

غسل جنابت میں وضو کا مسئلہ

غسل جنابت میں وضو کرنا واجب ہے یا مستحب؟ اس پر علماء میں اختلاف ہے اور اس مسئلے میں چار اقوال ہیں:

پہلا قول: غسل جنابت میں وضو کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔ یہ قول فقہِ حنابلہ کا ہے

دلیل: قرآن پاک: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "جب تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو۔" (النساء: 43)۔
اس آیت میں صرف غسل کا حکم دیا گیا، وضو کا ذکر نہیں۔

دلیل: حدیث ام سلمہ رضی اللہ عنہا - نبی ﷺ نے فرمایا: "تمہارے لیے یہ کافی ہے کہ اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالو اور پھر اپنے پورے جسم پر پانی بہالو۔" (صحیح مسلم: 330)۔

دوسرا قول: غسل جنابت میں وضو کرنا لازم ہے، مگر اس میں دو صورتیں ہیں: یا تو وضو کرے، یا کم از کم وضو کی نیت کے ساتھ کلی اور ناک میں پانی ڈال لے۔ یہ قول فقہِ حنابلہ اور فقہِ شافعیہ کا ہے

دلیل: شرعی اصول - دو طہارتیں جب ایک ساتھ لازم ہوں، تو چھوٹی طہارت بڑی طہارت میں داخل ہو جاتی ہے۔

قیاس: جس طرح حج اور عمرے میں بعض اعمال ایک دوسرے میں ضم ہو جاتے ہیں، اسی طرح غسل جنابت میں وضو ضم ہو جائے گا۔

تیسرا قول: غسل جنابت میں وضو فرض نہیں ہے، لیکن کلی اور ناک میں پانی ڈالنا واجب ہے۔ یہ فقہِ حنفیہ کا قول ہے

دلیل: قرآن پاک - "جب تم جنابت کی حالت میں ہو تو پاکیزگی حاصل کرو۔"
اس آیت سے جسم کے باطنی حصوں میں پانی ڈالنے کی طرف اشارہ ملتا ہے۔

چوتھا قول: غسل جنابت میں وضو کرنا واجب ہے، چاہے غسل سے پہلے کرے یا بعد میں۔ یہ حنابلہ کی ایک روایت اور فقہِ شافعیہ کا ایک قول ہے۔

دلیل: حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا۔ ''نبی ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے وضو کرتے۔'' (صحیح بخاری)۔

راجح قول: راجح قول دوسرا ہے کہ غسل سے پہلے وضو کرنا افضل ہے۔ اگر وضو نہ کرے تو وضو کی نیت، کلی، اور ناک میں پانی ڈالنا کافی ہوگا۔

اس پر شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے بھی فتویٰ دیا ہے کہ وضو کے بغیر غسل کفایت کر جائے گا۔

نفلی اور مستحب غسل میں وضو کا مسئلہ:

نفلی یا مستحب غسل (مثلاً جمعہ یا صفائی کا غسل) میں وضو کی جگہ غسل کفایت نہیں کرے گا، کیونکہ اسے "طہارت" نہیں کہا جاتا۔

ان غسلوں میں وضو الگ سے کرنا ضروری ہوگا، چاہے پہلے کرے یا بعد میں۔

Mayyat ko ghusl dene ka masla

Mayyat ko ghusl dena farz-e-kifaya hai aur is par jumhoor ulama ka ittefaq hai. Is masle mein kuch ikhtilafat paye jate hain, jin ki tafseel darj zail hai:

Mayyat ko ghusl dene ke ahkaam mein ikhtilafat

Pehla qaul - Jumhoor ulama:

Imam Shafi, Imam Ahmed, aur Imam Abu Hanifa ke nazdeek musalman maiyat ko ghusl dena wajib hai.

Daleel:

Hazrat Umm Atiyah رضي الله عنها se riwayat hai ke Nabi ﷺ ne apni beti ke inteqal par sahabiyat ko beri ke patton ke sath ghusl dene ka hukm diya. Isi tarah Hazrat Ibn Abbas رضي الله عنه ki riwayat mein bhi Nabi ﷺ ne ihram ki halat mein wafat pane wale sahabi ko ghusl dene ka hukm diya.

Doosra qaul - Imam Malik:

Imam Malik ke nazdeek maiyat ko ghusl dena masnoon hai, wajib nahi. Unka istedlal Hazrat Umm Atiyah ki hadees se hai ke Nabi ﷺ ne ghusl ki tadaad mein ikhtiyar diya hai, jis se ye samajh ata hai ke ghusl wajib nahi balke masnoon hai.

Rajih qaul:

Jumhoor ulama ke nazdeek rajih yehi hai ke maiyat ko ghusl dena wajib hai, kyun ke Nabi ﷺ ne iska hukm diya aur fuqaha ke nazdeek hukm ke sath amr ka sigha wujub ko zahir karta hai.

Farz-e-Kifaya ka masla

Mayyat ko ghusl dena farz-e-kifaya hai, yaani agar mohalle mein se kuch afrad isay ada kar dein to sab ke zimmedari se ye farz ada ho jata hai, warna tamam ahl-e-mohalla gunahgar tasavvur kiye jayenge.

Ghusl wajib ka mukhtasir tareeqa (al-ghusl al-mujzi)

Ghusl ko mukhtasir karne ka ek tareeqa bhi hai jisay ghusl mujzi kaha jata hai aur is se ibadat ke liye taharat hasil ki ja sakti hai.

Niyyat karna:

Niyyat farz hai aur baghair niyyat ke ghusl mo'tabar nahi hota. Niyyat dil se ki jati hai aur iska zabaan se izhar zaroori nahi. Ghusl ke waqt dil se ye irada kiya jaye ke taharat hasil karni hai taake namaz ya doosri ibadat ki adai gi ke qabil ho sake.

Pehla qaul ye hai:
Taharat-e-wudhu mein niyyat karna masnoon hai jabke taharat-e-ghusl mein niyyat karna farz hai.

Doosra qaul ye hai:
Taharat-e-wazu ho ya taharat-e-ghusl, dono sooraton mein niyyat ka hona farz hai. Ye jumhoor ulama yani Shawaafay, Maalikiyya aur Hanabila ka qaul hai.

Daleel:
Nabi Kareem ﷺ ka farman hai: "Innama al-a'malu binniyaat" (Bukhari: 1), yani aamaal ka daromadar niyyaton par hai.

Rajih qaul:
Doosra qaul rajih hai ke Wudhu mein bhi niyyat farz hai aur isi tarah ghusl mein bhi niyyat farz hai.

Poore jism par pani bahana:
Ghusl ka doosra farz poore jism ko pani se tar karna hai. Shariat ke mutabiq jism ke har hisson ko mukammal tor par pani se dhona zaroori hai taake jism ka koi bhi hissa khushk na rahe.

Poore jism ka ihata:
Ghusl ke douran poore jism ko sir se lekar paon tak dhona zaroori hai. Is mein jism ka har bairuni hissa shamil hai jaise ke sir ke baal, kaan, naak, haath, paon, aur jism ki tamam jild.

Daleel:
Allah Ta'ala ne Quran Pak mein farmaya: "Wa in kuntum junuban fattahharoo" (Al-Ma'idah: 6), yani agar tum junub ki halat mein ho to paakizgi hasil karo. Yahan "paakizgi" se murad hai ke poore jism ko dhoya jaye taake koi jagah khushk na rahe.

Daleel:
Allah Ta'ala ka farman hai: "Hatta taghtasiloo" yani "yahan tak ke tum ghusl na kar lo" (An-Nisa: 43). In ayat se ye sabit hota hai ke ghusl ke douran poore jism ko dhona laazim hai.

Kuli aur istinshaaq karna

Kuli aur naak mein pani charhana ghusl ke faraiz mein shamil hain, kyun ke taharat mein inka kirdar buniyadi hai. In ko tark karne ki surat mein ghusl mukammal nahi hoga.

Pehla qaul ye hai:
Mumazza aur istinshaaq wudhu aur ghusl dono mein sunnat hain.

Doosra qaul ye hai:
Wudhu mein to ye sunnat hain, lekin ghusl mein wajib hain.

Teesra qaul ye hai:
Mumazza aur istinshaaq wudhu aur ghusl dono mein wajib hain.

Daleel:
Allah Ta'ala ne farmaya "Wa in kuntum junuban fattahharoo" ke agar tum junub ki halat mein ho to paakizgi hasil karo. Quran Majeed ki is ayat se daleel ye hai ke junub ki halat mein paakizgi zaroori hai.

Daleel:
Rasool Allah ﷺ ne Hazrat Umm Salama رضي الله عنها se farmaya tha: "Innama yakfeeki an tahsi ala raasiki thalasa hasiyat" yani "tujhe sirf itna hi kafi hai ke apne sar ke ooper teen chulo pani dale, phir apne badan ke ooper pani daal kar khud ko paak kar le."

Rajih qaul:
Mumazza aur istinshaaq wudhu aur ghusl dono mein wajib hain.

Masnoon ghusl ka tafseeli tareeqa

1. **Niyyat:**
   Ghusl masnoon ke liye niyyat karna zaroori hai. Dil mein ye irada karein ke main ghusl junub, haiz, ya nifas se paaki hasil karne ke liye ye ghusl kar raha hoon. Niyyat dil ke irade ko kehte hain; zabaan se niyyat ka alfaaz mein kehna zaroori nahi.

2. **Istinja:**
   Pehle un hisson ko dhoye jahan par najasat lagi hui ho (maslan sharamgah). Ye amal is baat ko yaqini banata hai ke ghusl ke douran jism par kisi qisam ki najasat baqi na rahe.

3. **Wudhu karna:**
   Masnoon ghusl mein wudhu karna shamil hai. Is ke liye wudhu ka mukammal tareeqa ikhtiyar karein jese ke namaz ke liye kiya jata hai. Wudhu mein dono haath dhoye, kuli karein, naak mein pani dalen, chehra dhoye, aur kohniyon tak haath dhoyein. Agar chahain to ghusl ke douran paon dhone ko moakhar kar sakte hain, yani ghusl ke ikhtitam par paon dhoyein.

4. **Sar par pani dalna:**
   Nabi Kareem ﷺ ki sunnat ke mutabiq, sar par teen chulo pani dalen. Pani ko achi tarah baalon ki jaroon tak pohnchayein. Khawateen ke liye baal kholna zaroori nahi, halan ke afzal hai. Agar baalon ko khole baghair jaroon tak pani pohncha liya jaye to bhi ghusl sahih hoga.

5. **Poore jism par pani bahana:**
   Jism ke daye hisson se shuru karein aur phir baye jaanib pani bahayein. Is baat ko yaqini banayein ke pani jism ke har hisson tak pohnche, khaas tor par baglon, kaanon ke peechay, ungliyon ke darmiyan aur un maqamat par jahan aam tor par pani pohnchnay mein dushwari hoti hai.

6. **Paon dhona:**
   Agar ghusl ke douran wudhu mein paon nahi dhoye to ghusl ke aakhir mein daye paon aur phir baye paon dhoyein. Paon dhone ke baad masnoon ghusl mukammal ho jaye ga.

Ghusl ke douran Wudhu tootne ka khayal

Ghusl ke douran Wudhu tootne ka khayal rakhna zaroori hai. Agar Wudhu toot jaye, jese hawa ke nikalne, peshab ki haajat ya sharamgah ko haath lagne se, to ghusl mukammal karne ke baad dobara Wudhu karna hoga, kyun ke pehle wala Wudhu kafi nahi hoga. Hala ke agar douran ghusl Wudhu nahi toota, to wahi Wudhu baqi rahe ga aur dobara karne ki zaroorat nahi hogi.

Masnoon Ghusl ki Sunnatain:

1. **Ghusl se pehle najasat ko saaf karna** – Is se ghusl ke douran paakizgi barqarar rehti hai. Agar sharamgah ya kisi aur jagah par najasat lagi ho, to ghusl se pehle usay saaf karna sunnat hai.

2. **Wudhu karna** – Ghusl ke douran wudhu karna sunnat-e-nabawi hai aur is ke baghair ghusl mukammal nahi samjha jata. Nabi ﷺ ka tareeqa ye tha ke wo ghusl se pehle poora Wudhu farma lete.

3. **Sar par teen chuloo pani dalna** – Nabi Kareem ﷺ ne ghusl ke douran sar par teen martaba pani dalne ka hukm diya aur ye amal sunnat samjha jata hai. Ye is baat ko yaqini banata hai ke sar ke baalon aur jaddon tak pani pohanch jaye.

4. **Aurat ka sir par pani dalna** – Nabi ﷺ ne aurton ke liye farmaya ke wo bhi apne sar par teen chuloo pani dalen aur baalon ki jadd tak pani pohnchane ki koshish karein. Agar baalon ko khole baghair jadd tak pani pohnch jaye, to ye kafi hai.

5. **Daye hisse se ghusl ka aghaz** – Ghusl ke douran daye kandhe se shuru karna aur phir baye kandhe par pani dalna sunnat-e-nabawi ﷺ hai. Aap ﷺ ne hamesha daye hisson se shuruat farmayi.

6. **Jism ko mal mal kar dhona** – Har hisson tak pani mukammal tor par pohnchane ke liye jism ko mal mal kar dhona bhi masnoon hai. Is se har hissa achi tarah dho jata hai aur koi hissa khushk nahi rehta.

Ghusl e Janabat mein wudhu ka Masla

Ghusl janabat mein wudhu karna wajib hai ya mustahabb?

Is par ulama mein ikhtilaf hai aur is masle mein chaar aqwaal hain:

1. **Pehla qaul:** Ghusl janabat mein wudhu karna zaroori nahi balke mustahabb hai. Ye qaul fuqaha-e-Hanabila ka hai.
   Daleel:
   Allah Ta'ala farmate hain: "Jab tum junub ki halat mein ho to ghusl karo" (An-Nisa: 43). Is ayat mein sirf ghusl ka hukm diya gaya hai, Wudhu ka zikar nahi.
   Daleel:
   Hazrat Umm Salama رضي الله عنها se riwayat hai ke Nabi ﷺ ne farmaya: "Tumhare liye yehi kafi hai ke apne sar par teen chulo pani daalo aur phir apne poore jism par pani baha lo" (Sahih Muslim: 330).

2. **Doosra qaul:** Ghusl janabat mein wudhu karna laazim hai, magar is mein do sooratein hain: ya to poora wudhu kare ya kam az kam wudhu ki niyyat ke sath kuli aur naak mein pani daal le. Ye qaul fuqaha-e-Hanabila aur fuqaha-e-Shawafay ka hai.
   Daleel:
   Shar'i usool – Do taharatain jab aik sath laazim hoon, to chhoti taharat badi taharat mein daakhil ho jati hai. Jese hajj aur umray mein baaz aamaal aik dosray mein zam ho jate hain, isi tarah ghusl janabat mein wudhu zam ho jaye ga.

3. **Teesra qaul:** Ghusl janabat mein wudhu farz nahi hai, lekin kuli aur naak mein pani daalna wajib hai. Ye fuqaha-e-Hanafiyya ka qaul hai.
   Daleel:
   Allah Ta'ala farmate hain: "Jab tum junub ki halat mein ho to paakizgi hasil karo" (Al-Ma'idah: 6). Is ayat se jism ke baatini hisson mein pani daalne ka ishara milta hai.

4. **Chautha qaul:** Ghusl janabat mein wudhu karna wajib hai, chahe ghusl se pehle kare ya baad mein. Ye Hanabila ki ek riwayat aur fuqaha-e-Shawafay ka ek qaul hai.
   Daleel:
   Hazrat Ayesha رضي الله عنها se riwayat hai ke "Nabi ﷺ jab ghusl janabat karte to pehle wudhu karte" (Sahih Bukhari).

Rajih qaul:

Rajih qaul doosra hai ke ghusl se pehle wudhu karna afzal hai. Agar Wudhu na kare to wudhu ki

niyyat, kuli aur naak mein pani daalna kafi ho ga. Is par Sheikh Ibn Baaz رحمه الله ne bhi fatwa diya hai ke wudhu ke baghair ghusl kafi ho jaye ga.

Nafli aur mustahabb ghusl mein Wudhu ka masla

Nafli ya mustahabb ghusl (maslan jumma ya safai ka ghusl) mein wudhu ki jagah ghusl kafi nahi kare ga, kyunke isay "taharat" nahi kaha jata. In ghuslon mein wudhu alag se karna zaroori ho ga, chahe pehle kare ya baad mein.